nand - Bhawan

آئینہ پروڈکشن کا بہترین ونایاب شاہکار

आनन्द भवन

آنند بھون

اداکاران:
نگار ۔ مہر ڈیسائی ۔ ترلوک کپور
درگا کھوٹے وغیرہ

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری آنند بھون ... یعنی ایسا گھر جہاں سُکھ اور شانتی کا راجیہ ہو۔ ایک ایسا گھر جس میں رہنے والے پھُول اور خوشبو کی طرح رہتے ہوں۔ ہمارا آنند بھون ایسا ہی تھا۔ وہاں سُکھ اور شانتی کا راجیہ تھا۔ ماں نے مرتے وقت بڑے لڑکے جگدیش سے پرتگیا کرائی کہ آنند بھون کو نرک بھون نہ بنا دیں۔ اور جگدیش نے پرتھوی کو بھائی نہیں بیٹا سمجھا۔ لیکن دُنیا کسی کو خوش نہیں دیکھ سکتی۔

گانے

وہ جو آ رہی ہے گھر میں نہ جانے کیسی ہے
کیا وہ ایکدم ہے گنوار یا اپنی جیسی ہے
بھارت نہ سہی انگلینڈ ہی سہی۔ اُسے ڈھونڈ ہی لینگے کہیں نہ کہیں
بھارت چھوڑ کے صاحب جی انگلینڈ میں تم کیوں جاتے ہو
اِس کتاب میں سب کچھ ہے کا ہے کو نظر بچاتے ہو
صفحہ ایک نہ سہی صفحہ دو ہی سہی۔ اُسے ڈھونڈ ہی لینگے کہیں نہ کہیں
ایسی بیوی ایک آنکھ بھی ہم کو نہیں بھائے
ہارمونیم اور پیانو چھوڑ کر جو مندر میں گائے
پتی کو بھول جائے اور بھگوان کو ستائے
ہم کو تو فیشن ایبل اور چنچل ناری بھائے
مندر نہ سہی سنیما ہی سہی۔ اُسے ڈھونڈ ہی لینگے کہیں نہ کہیں
واہ پتی کی پوجا کرنے والی ہندی ناری۔ سب سے پیاری

ہٹ تیری شوہر کی خوشامد کرنیوالی لُگائی۔ تو کبھی ہمیں نا بھائی
ہم تو مانگیں ایسی بیوی ہمیں جو باندھے ٹائی
ہم باہر جائیں تو بولے ٹاٹا۔ بائی بائی
صاحب جی ایسی جورو کہاں ملیگی
جو ہو نہ سہی چوپائی ہی سہی۔ اُسے ڈھونڈ ہی لینگے کہیں نہ کہیں
اچھا جی تو میں لاجونتی کے درشن کیجئے آپ
میں لاجونتی تیری لاج نے کر دیا اپنا تختہ
عشق کا اسٹوڈنٹ بھاگا باندھکر دل کا بستہ
شرمیلی عورت دُنیا میں ایک مصیبت ہے۔ کہاں چھپی ہے وہ وہ
میرے دلکو جسکی ضرورت ہے۔
کھولی نہ سہی بنگلہ ہی سہی۔ اُسے ڈھونڈ ہی لینگے کہیں نہ کہیں
اچھا جی اب دیکھئے یہ نظر دل بھری بندوق
وہ تو تھی میں لاجونتی اور یہ ہے میں بے حیا
جو اِن کے پلّے پڑ گیا وہ تو کام سے ہو گیا
باندھو بوریا بستر۔ باندھو بوریا بستر
یوپی نہ سہی پنجاب ہی سہی۔ اُسے ڈھونڈ ہی لینگے کہیں نہ کہیں
بلگئی مجھکو مل گئی اپنے سپنوں کی رانی
تڑپ رہی تھیں جس کیلئے میری نظریں دیوانی
کہاں ہو تم کس دیش کی ہو ذرا اپنا پتہ لکھوا دو
شادی ہوئی ہے یا نہیں بس اتنا ہمیں بتا دو

صاحب جی یہ جہاں ملے باہوں کے ہار پہنا دو۔
بھارت نہ سہی انگلینڈ ہی سہی اُسے ڈھونڈ ہی لینگے کہیں نہ کہیں

نمبر ۲

تیرا دل جو کہتا ہے کر دیوانے دُنیا سے نہ ڈر
جو ہوگا دیکھا جائے گا جو ہوگا دیکھا جائیگا
محبت میں آہیں نہ بھر۔ مجھے اپنا کہدے ہنسکر
جو ہوگا دیکھا جائیگا۔ جو ہوگا دیکھا جائیگا۔
تیری چنچل شوخ نظروں کو میرے سوا کوئی بھا نہ سکے گا
تیری دُنیا پہ بجلے محبت میری طرح کوئی چھا نہ سکیگا
کُھلے ہیں اِن نینوں کے در۔ چلا آ بے کھٹکے ہنسکر۔ جو ہوگا ...
راہِ محبت کٹھن سہی پر ڈرتے نہیں دل والے
بیتاب محبت کہتی ہے کچھ کھولے کچھ پالے
جُھکا دے حُسن کے آگے سر۔ جلا دے عشق میں اپنا گھر۔ جو ہوگا ..
تیرا دل کہتا ہے ....

نمبر ۳

ہیلو ہیلو مسٹر دل کہو بیتاب ہو کس لئے
کون ہے وہ ٹھنڈی آہیں بھرتے ہو جس کیلئے
ایک طرف پیانو کے نغمے ایک طرف ڈھولک کے گیت
تم کو میری ہی قسم تو گے کہو کس کے میت
کیا لگن اُس کی ہے یا بیچین ہو اُس کے لئے۔ کون ہے وہ

دل اگر دو گے یہ آنکھیں کہیں گی شکریہ
پیار کرو گے تو یہ آنکھیں کہیں گی شکریہ
مشراب جینا بہت ہی مشکل ہے جس کے لئے
کون ہے وہ ٹھنڈی آہیں بھرتے ہو جس کیلئے ہیلو۔
لڑکا:۔ آنکھ کو تیری تمنا دل کو تیری ہے لگن
تو جو ملجائے تو کھلجائے امید دل کا چمن
میں اسی کی دل میرا ویرانہ ہے جس کے لیے۔
کون ہے وہ ٹھنڈی آہیں بھرتے ہو جس کیلئے ہیلو۔۔۔

نمبر ۴

کیا ہم سے ہوا قصور نظر دل سے کیوں گرا دیا
پوچھا کبھی نہ حال دل اور ستم بڑھا دیا
کیا مردہ دل کی زندگی ہونٹوں پہ آئے کیا ہنسی
میری امنگیں چھین لیں تصویر غم بنا دیا
دامن دل ہے تار تار خود پر نہیں ہے اختیار
دل سے یہ کہہ رہا ہے پیار تم نے ہمیں بھلا دیا

نمبر ۵

ننھے منے راجہ کی سالگرہ آئی رے
بگیا میں کوئل نے گائی بدھائی رے
ہو موسی جی نے بانٹی مٹھائی رے۔ ننھے منے۔ راجہ کی۔۔
ماسٹر کا گا تو ڈھولک بجائے۔ مینا بجائے شہنائی رے

قمری نے میٹھی سی ٹھمری سُنائی بگلے نے بنسی بجائی رے
مُرغے کی تان لگائی رے۔ نیفے منے راجہ کی....
ٹھمک ٹھمک ناچے موٹی ملنیا۔ ڈبل روٹی ملنیا
کیلے کے چھلکے سے پھسلی دھڑام سے بولی دُہائی دُہائی رے۔ ننھے...
چینی کی گڑیا بولی کہ میری راجہ جی سے کردو سگائی رے
چینی کے گُڈے نے گڑیا کو پیٹا۔ دونوں میں ہوگئی لڑائی رے۔ ننھے...

نمبر ۶

یہ دل کی دھڑکنوں سے خبر پا رہی ہوں میں
شاید کہ آج اُنہیں یاد آ رہی ہوں میں
آنسو ٹپک کے آنکھ سے تصویر بنتے ہیں
چھیلے مزنوں میں اُنہیں پا رہی ہوں میں
منزل سے دُور چلنے سے مجبور کیا کروں
اُٹھتی ہوں گر کے۔ اُٹھ کے گری جا رہی ہوں میں
آخر کبھی تو ہوگی شب غم کی بھی سحر
اِتنے سے آسرے پہ جیے جا رہی ہوں میں۔ یہ...

نمبر ۷

اُس دل کو بھلا تسکین ہو کیا۔ جس دل کا سہارا لُوٹ گیا
چھلے پہر باقی رہا تھا۔ وہ بھی ستارا لوٹ گیا
دُنیا میں تو غم دکھ سب کیلئے ہے۔ ہم سا دُکھی بھی کوئی نہیں
ہمکو زمانہ نے اتنا ستایا۔ دل ہی ہمارا لٹ گیا

اس دل کو بھلا ......

دُکھ کے بھنور سے چھوٹ رہے تھے۔ قسمت نے کھائی پھر غم کی ٹھوکر
ناؤ کنارے جب آ کے لگی۔ موجوں سے کنارا ٹوٹ گیا

اُس دل کو بھلا تسکین ہو کیا ....

نمبر ۸

کہیں خوشی کہیں غم کے چراغ جلتے ہیں
یہ موسمی ہے زمانے سدا بدلتے ہیں
دُعا ہے یہ جلے دل کی اُنہیں آباد رہنے دے
بنا دے گھر کسی کا اور مجھے برباد رہنے دے
جلا دے میری قسمت اور قسمت کے ستاروں کو
مٹا دے زندگی اور زندگی کی کُل بہاروں کو
مگر اس دل میں باقی صرف اُن کی یاد رہنے دے
بنا دے گھر کسی کا .....
جو بجلی گر چکی وہ گر چکی اب کیوں گراتا ہے
جلا کے آشیانہ خاک کیوں اُس کی اڑاتا ہے
نشانی تو نظر کے سامنے صیاد رہنے دے
بنا دے گھر کسی کا .....

(ختم شد)

عشرت شباب

یہ لاجواب کتاب جسے دہلی کے مشہور طبیب حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب کے والد بزرگوار حکیم محمود خاں صاحب نے نوجوانوں کی حالت پر رحم فرما کر تصنیف کی تھی، دنیا بھر میں شہرت حاصل کر چکی ہے۔ جس نے اس کتاب کا ایک صفحہ بھی بغور مطالعہ کر لیا۔ دل وجان سے اس کا دلدادہ و شیدا بن گیا۔ حکیم صاحب نے اس کتاب میں اپنی تمام عمر کا تجربہ بغیر کسی بخل کے درج کر دیا ہے۔ نوجوانوں کے لئے مستورات کے بارے میں وہ وہ قیمتی ہدایات اور معلومات تحریر کی ہیں۔ جنہیں یہاں لکھنے کی قانون اجازت نہیں دیتا۔ اگر آپ ابھی تک اس نایاب چیز سے محروم ہیں تو اس کی ایک کاپی آج ہی طلب کریں۔

قیمت صرف ۱/۵/- محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(الامان پرنٹنگ پریس دہلی)